سوال

(666) عقیقہ کتنے دنوں کے بعد ہوتا ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عقیقہ کتنے دنوں کے بعد ہوتا ہے ؟

2 ایک شخص نے اپنے بیٹے یا بیٹی کا عقیقہ کافی مہینوں کے بعد کیا کسی مجبوری کی بناء پر اس نے دعوت پر بلایا ، کیا ایسی دعوت پر جا کر اس عقیقہ کے گوشت کا کھانا جائز ہے ؟ اور کیا وہ عقیقہ صدقہ کہلائے گا اور اگر صدقہ ہے تو کیا یہ وہ صدقہ ہے جو ہم اپنے اہل پر کرتے ہیں ؟ (محمد صارم بن سیف اللہ ، وحدت کالونی ، گوجرانوالہ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عقیقہ ساتویں دن ہے ۔ سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : ((اَلْغُلَامُ مُرْتَهَنٌ بِعَقِيقَتِهِ تُذْبَحُ عَنْهُ يَوْمَ السَّابِعِ ، وَيُسَمّٰی ، وَيُحْلَقُ رَأْسُهُ ۔ رواہ أحمد والترمذی وغیرھما)) [''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : لڑکا اپنے عقیقہ کے ساتھ گروی ہے اس کی طرف سے ساتویں دن ذبح کیا جائے ۔ اس کا نام رکھا جائے اور اس کا سر مونڈا جائے ۔ روایت کیا اس کو احمد ، ترمذی ، ابوداؤد اور نسائی نے ۔ 1 لیکن ان دونوں کی روایت میں مُرْتَهَنٌ کی بجائے رَهِينَةٌ کا لفظ ہے ۔ احمد اور ابوداؤد کی روایت میں یُسَمّٰی کی جگہ یُدَمّٰی کا لفظ ہے ۔ ابوداؤد نے کہا : یُسَمّٰی زیادہ صحیح ہے ۔ ''] بریدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں : ((كُنَّا فِي الْجَاهِلِيَّةِ إِذَا وُلِدَ لِأَحَدِنَا غُلَامٌ ذَبَحَ شَاةً ، وَلَطَخَ رَأْسَهُ بِدَمِهَا ، فَلَمَّا جَاءَ الْإِسْلَامُ كُنَّا نَذْبَحُ الشَّاةَ يَوْمَ السَّابِعِ ، وَنَحْلِقُ رَأْسَهُ ، وَنُلَطِّخُهُ بِزَعْفَرَانٍ ۔)) 2 (رواہ أبوداؤد) [''بریدہؓ سے روایت ہے آپ نے کہا : جاہلیت کے زمانہ میں اگر کسی کے ہاں بچہ پیدا ہوتا بکری ذبح کرتا اور اس کے سر پر خون لگاتا جب اسلام آیا ہم ساتویں دن بکری ذبح کرتے ہیں او بچے کا سر مونڈتے ہیں اور اس کے سر پر زعفران لگاتے ہیں ۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے ۔ '']

2 درست ہے دلیل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلمکا فرمان ہے : ((اَلْغُلَامُ مُرْتَهَنٌ بِعَقِيقَتِهِ)) گروی چیز میں تاریخ بسا اوقات مقرر ہوتی ہے وہ مقررہ تاریخ گزر جائے تو پیسے دیے جاتے اور گروی چیز واپس لی جاتی ہے ، اسی طرح بچہ بھی گروی ہے عقیقہ سے ۔ ساتویں دن گروی ہونا ختم کیا جاتا ہے اگر کسی وجہ سے ساتویں دن اس کا گروی ہونا ختم نہیں کیا جا سکا تو بعد میں اس کا گروی ہونا ختم کروالے ۔ بعد والے عقیقہ کا حکم ساتویں دن عقیقہ والا ہی ہے ، صرف اداء اور قضاء کا فرق ہے ۔ صدقہ وغیر صدقہ والا فرق نہیں ۔ ۲۵ ۳ ۱۴۲۴ھ

1 ترمذی کتاب الاضاحی ازابواب باب الاذان فی اذن المولود ۔ ابوداؤد کتاب الضحایا باب فی العقیقة ۔ نسائی کتاب العقیقة باب متی یعق ۔ ابن ماجہ کتاب الاضاحی باب الاضاحی واجبة ھی ۔

2 ابوداؤد کتاب الضحایا باب فی العقیقة ۔

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02ص658

محدث فتویٰ